

# درواداد میں صنفی مساوات

ترجمہ  
ڈاکٹر شجیرہ سلطانہ

شجر  
شجیرا  
پبلسیشنز اور سرکاری اداروں کے لیے (میں اور بیرون)

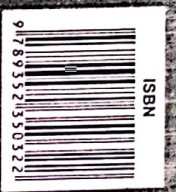
600018: ISBN



# URDU ADAB MEIN SINFI MUSAWAT (GENDER EQUALITY IN URDU LITERATURE)

Edited by  
Dr. Bashera Sultana

PUBLISHED BY  
THE DEPARTMENT OF URDU  
JUSTICE BASHERA AHMED SAYEED  
COLLEGE FOR WOMEN  
(AUTONOMOUS)  
TENNAMPER, CHENNAI - 600 018.





## صنفي مساوات كى اوّلين علم دار خواتين (ناولون كى حوالے سے)

ڈاکٹر آمنہ تحسین، شعبہء تعلیم نسواں، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی۔ حیدرآباد

”صنف، صنفي مساوات یا صنفي امتیازات“ جیسے الفاظ اصطلاحی معنوں میں ۱۹۶۰ء کے بعد سے ”تائیدیت یا تائیدیت تحریک“ کے اہم موضوع بن گئے۔ جن پر شدت سے غور و فکر ہونے لگا۔ ان اصطلاحات کی اساس پر Women Liberation Movement کے محرکین نے ایک جدید نقطہ نظر بھی تشکیل دیا۔ جس کے ذریعہ سماج کے ”نظریہ جنسی افتراق“ اور مختلف شعبہ ہائے حیات میں برتے جانے والے صنفي امتیازات کی کھل کر نشاندہی کی جانے لگی۔ نیز سماج کے دو اہم اکائیوں ”عورت و مرد“ کے صنفي کردار میں توازن پیدا کرنے کے لیے ”مساوات کے ماڈل“ پیش کیے جانے لگے۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ”صنف“ یا اس سے وابستہ تصورات عصر حاضر میں مباحث کا حصہ بننے سے عرصہ قبل ہی مرد و خواتین کی خاندانی و سماجی حیثیت میں عدم مساوات کی نشاندہی اور ان کے لیے مساویانہ حقوق و مواقعوں کے مطالبات تاریخ کا حصہ بن چکے تھے۔

”صنفي مساوات“ کے تصور کا ابتدائی نقش میری وولسٹن کرافٹ کی تصنیف A vindication of the rights of Women کو مانا جاتا ہے۔ یہ کتاب سنہ ۱۷۹۲ء میں انگلینڈ سے شائع ہوئی۔ جو ایڈمنڈ برک کی کتاب A vindication of rights of Men کے جواب میں منصفہ شہود پر آئی تھی۔ ۱۷۹۰ء میں شائع اس کتاب میں ایڈمنڈ برک نے مردوں کو حاصل حقوق و مقام اور معاشرتی نظام میں ان کی بالادستی کو حق بجانب قرار دیا تھا۔ جبکہ میری وولسٹن کرافٹ نے اپنی تصنیف میں ان تمام نظریات کو مسترد کیا جن سے مردوں کو تفوق اور حاکمیت حاصل ہوتی ہے۔ کرافٹ نے ان روایات اور نظریات کو فطری نہیں بلکہ سماج کے تشکیل کردہ بتایا نیز اس نے صدیوں سے محکوم و پسماندہ خواتین کے لیے عقلیت پسند رویوں اور آزادی کی مانگ کی اور مساویانہ حقوق کو بھی زیر بحث لایا۔ میری وولسٹن کرافٹ کی کتاب کے منظر عام پر آنے کا دور دراصل وہی دور ہے جب ۱۷۸۹ء میں فرانسیسی اسمبلی نے عورتوں اور مردوں کے مساوی حقوق کی تائید کے بجائے صرف مردوں کے حقوق کا مسودہ پیش کیا تھا۔ جس کے جواب میں اولیپید گاگس نے ۱۷۹۱ء میں ’Declaration of Rights of Women‘ کا چارٹر پیش کیا۔ اس مسودہ میں گاگس نے خواتین کے لیے بھی مردوں کے مساوی حقوق و مواقعوں کے مطالبات رکھے اور ”مساوات“ کے تصور کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا۔ اسی دور میں انقلاب فرانس کا واقعہ بھی پیش آیا۔ اس انقلاب نے دنیا کو، حریت، مساوات اور اخوت کا نعرہ دیا۔